

# آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ — عدد سترہ

دوسری ہلاکت — حصہ چہارم

Jeff Pippenger

2026-06-25

## 627، 632 اور 637

وہ "کنجی" جو اتہاہ گڑھ کو کھولتی ہے، نینوہ کی جنگ ہے، جو 627 میں پوری ہوئی، محمد کی 632 میں وفات سے پانچ سال پہلے۔ پانچ سال بعد، 637 میں، مسلم افواج نے فارس کے دارالحکومت پر قبضہ کر لیا، جو نینوہ کی جنگ میں شریک دو عظیم بالادست طاقتوں میں سے ایک تھا۔ اس واقعہ نے مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو ڈرامائی طور پر بدل دیا۔ 627 میں نینوہ کی جنگ نے فارسی سلطنت کی قوت کو نچوڑ دیا، اور دس سال بعد فارسی سلطنت کا خاتمہ ہو گیا۔

## ذلت — 782

632 میں محمد کی وفات کے ایک سو پچاس برس بعد، 782 کی عباسی مہم میں، عباسی لشکر (جو بقول روایت تقریباً 95,000 سپاہیوں پر مشتمل تھا) نے ایشیائے کوچک میں بازنطینی علاقہ (موجودہ ترکی) پر ایک عظیم بلغار کی۔ وہ پیش قدمی کرتے ہوئے خریسوپولیس تک جا پہنچے، جو قسطنطنیہ کے بالمقابل، آبنائے باسفورس کے اُس پار واقع تھا—یوں وہ بازنطینی دارالحکومت کے نہایت قریب آ گئے۔ ملکہ آثرین کی قیادت میں بازنطینیوں کو ایک سخت شکست اٹھانا پڑی۔ اس کے نتیجے میں بازنطینی ایک ذلت آمیز تین سالہ جنگ بندی پر دستخط کرنے پر مجبور ہوئے، اور انہوں نے ایک بھاری سالانہ خراج (تقریباً 70,000–90,000 طلائی دینار) ادا کرنے، نیز ریشمی ملبوسات اور یرغمال حوالے کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ یہ مہم آٹھویں صدی کے دوران بازنطینی سرزمینوں میں عباسیوں کی سب سے بڑی اور کامیاب ترین دراندازیوں میں سے ایک تھی۔ اس نے خلافتِ عباسیہ کی بڑھتی ہوئی قوت اور بازنطینی سلطنت کے مسلسل زوال کو نمایاں کر دیا۔

## پانچ مہینے

مکاشفہ کے باب نو میں "پانچ مہینے"، جو ایک سو پچاس برس کے برابر ہیں، کا ذکر دو مرتبہ ہوا ہے: ایک بار آیت پانچ میں اور پھر آیت دس میں۔

اور انہیں یہ دیا گیا کہ وہ انہیں قتل نہ کریں، بلکہ پانچ مہینے تک عذاب پہنچائیں؛ اور اُن کا عذاب ایسا تھا جیسے بچھو کا عذاب، جب وہ کسی آدمی کو ڈنک مارتا ہے۔ اور اُن ایام میں لوگ موت کو ڈھونڈیں گے، لیکن اُسے نہ پائیں گے؛ اور مرنے کی آرزو کریں گے، اور موت اُن سے بھاگے گی۔ اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی مانند تھیں جو جنگ کے لیے تیار کیے گئے ہوں؛ اور اُن کے سروں پر گویا سونے جیسے تاج تھے، اور اُن کے چہرے آدمیوں کے چہروں جیسے تھے۔ اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں جیسے تھے، اور اُن کے دانت شیروں کے دانتوں جیسے تھے۔ اور اُن کے پاس سینہ بند تھے، گویا لوہے کے سینہ بند؛ اور اُن کے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے بہت سے گھوڑوں کے جنگ کی طرف دوڑتے ہوئے رتھوں کی آواز۔ اور اُن کی دمیں بچھوؤں کی مانند تھیں، اور اُن کی دمیں ڈنک تھے؛ اور اُن کا اختیار یہ تھا کہ وہ پانچ مہینے تک لوگوں کو ضرر پہنچائیں۔ مکاشفہ 9:5-10۔

مکاشفہ نو کے پانچویں نرسنگے میں ایک سو پچاس برس کے دو الگ اور ممتاز نبوتی ادوار ہیں۔ پہلا دور 632 میں محمد کی وفات سے لے کر 782 میں مشرقی روم کی ملکہ آثرین کی تذلیل تک ہے۔ باب نو اسلام کے عروج کو نہایت تفصیلی انداز میں مشخص کرتا ہے۔ 606 میں قبائل کے اتحاد سے، 627 میں

نینوہ کی جنگ تک، 632 میں محمد کی وفات تک، پھر 637 میں فارس کی شکست تک، اسلام کے عروج و زوال کو خدا کے نبوتی کلام میں بااحتیاط نقش کیا گیا ہے۔ عرب کا اسلام عذاب کی پہلی ایک سو پچاس سالہ نبوت میں وہ قوت ہے جس کا ذکر ہے۔ 606 میں محمد کے ہاتھوں قبائل کا اتحاد؛ پھر 627 میں نینوہ کی ”کلیدی“ جنگ، جس کے بعد تقریباً 628 میں محمد کی طرف سے فارس اور روم دونوں کے زوال کی پیشین گوئی، پھر 632 میں ان کی وفات تک۔ یہ تاریخیں اسلام کے سلسلے میں واقعات کی ایک معین ترتیب کی نمائندگی کرتی ہیں۔

محمد کے 632 میں وفات پا جانے کے ایک سو پچاس سال بعد، اسلام کا مرکز اقتدار عرب سے ترکی کی طرف منتقل ہو گیا، کیونکہ اس نے مشرقی روم کو دھکیلتے ہوئے مکمل طور پر قسطنطنیہ تک واپس پہنچا دیا۔ پہلی آفت عرب کے اسلام کی نمائندگی کرتی تھی، اور دوسری آفت ترکی کے اسلام کی نمائندگی کرتی تھی۔ پہلی آفت کے اندر، ایک سو پچاس سال کی دونوں زمانی نبوتیں عرب کے اسلام اور ترکی کے اسلام کے درمیان امتیاز کی نشان دہی کرتی ہیں، بالکل اسی طرح جیسے یہی سچائی پہلی اور دوسری آفت کے درمیان امتیاز میں ظاہر کی گئی ہے۔

پہلا ایک سو پچاس سالہ دور فارس کے زوال سے شروع ہوا اور اس پر ختم ہوا کہ روم قسطنطنیہ کی فصیلوں کے اندر محصور ہو کر رہ گیا۔ دوسرا ایک سو پچاس سالہ دور عثمان (جسے اطمینان بھی کہا جاتا ہے) کی نیکومیڈیا میں فتح سے شروع ہوا۔ نیکومیڈیا میں عثمانی فتح سے مراد نیکومیڈیا کے محاصرہ (موجودہ ازمیت، ترکی) ہے، جو 1333 سے 1337 تک جاری رہا، جب سلطان اورخان غازی (عثمان اول کے فرزند، جو عثمانی بیلک کے بانی تھے) نے بازنطینیوں کے اہم شہر نیکومیڈیا کا محاصرہ کیا۔ شہر نے کئی برس تک مقابلہ کیا، لیکن آخر کار 1337 میں بھوک اور رسد کی قلت کے باعث ہتھیار ڈال دیے۔ بازنطینی فوجی دستے کو قسطنطنیہ جانے کی اجازت دے دی گئی۔ نیکومیڈیا ایشیائے کوچک (اناتولیہ) میں بازنطینیوں کے آخری بڑے مضبوط مراکز میں سے ایک تھا۔ اس کے سقوط نے عملاً مغربی اناتولیہ کے بیشتر حصے میں بازنطینی اقتدار کا خاتمہ کر دیا۔ اس فتح نے عثمانیوں کو بیتھینیا میں اپنی قوت مستحکم کرنے اور مزید آبنائے باسفورس کی جانب پیش قدمی کرنے کا موقع دیا۔ یہ بالآخر قسطنطنیہ کی عثمانی فتح کی طرف ایک بڑی پیش رفت ثابت ہوئی (جو ایک صدی سے بھی زیادہ عرصہ بعد 1453 میں واقع ہوئی)۔ اس محاصرہ کو اکثر ان ابتدائی کلیدی فتوحات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے جنہوں نے چھوٹی عثمانی بیلک کو ایک ابھرتی ہوئی علاقائی قوت میں تبدیل کر دیا۔

جب پہلے نرسنگ کے اندر دوسرا ایک سو پچاس سالہ عرصہ 27 جولائی 1449 کو اختتام کو پہنچا، تو آخری قسطنطین نے مشرقی روم کے تخت پر متمکن ہونے کے لیے اسلامی سلطان سے اجازت طلب کی؛ یوں اُس نے وہی رسوائی سہی جو ملکہ آئرین نے مکاشفہ نو کے دو ”پانچ مہینوں“ کے ادوار میں سے پہلے ایک سو پچاس سال کے اختتام پر سہی تھی۔ ’ملکہ آئرین‘ اور نیز ’آخری قسطنطین‘ کی یہ رسوائی بعد کے زمانے میں عثمانیوں کی رسوائی کی ایک علامتی مثال تھی، جب دوسرے افسوس کی زمانی نبوت کے اختتام پر انہوں نے مصر کے خطرے سے بچاؤ کے لیے یورپ کی چار بڑی طاقتوں سے تحفظ طلب کیا۔

## پینتھون

علمبرداروں نے درست طور پر یہ سمجھا اور سکھایا کہ دانی ایل آٹھ باب کی گیارہویں آیت میں یہ فقرہ، ”اور اُس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی“، قسطنطین کے ذریعے پورا ہوا۔

بلکہ اُس نے لشکر کے رئیس تک اپنے آپ کو بڑا ٹھہرایا، اور اُس کے سبب سے دائمی قربانی موقوف کر دی گئی، اور اُس کے مقدس کی جگہ ڈھا دی گئی۔

یہاں جس "مقدس" کی نشان دہی کی گئی ہے وہ شہر روم میں واقع پینتھیون کا معبد تھا، اور اُس معبد کی "جگہ" روم تھا۔ روم کو قسطنطین نے اُس وقت "پست کر دیا" جب اُس نے سنہ 330 میں اپنی سلطنت کے دارالحکومت کو قسطنطنیہ منتقل کرنے کا انتخاب کیا۔ آیت گیارہ مکاشفہ تیرہ سے مربوط ہے، اور آیت دو انہی واقعات کی نشان دہی کر رہی ہے۔

اور جو درندہ میں نے دیکھا وہ چیتے کے مانند تھا، اور اُس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اُس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اڑدہا نے اُسے اپنی قوت، اور اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔

اڑدہا بت پرست روم تھا، اور بت پرست روم نے 330 میں اپنا اختیار کا "تخت" رومی کلیسیا کے سپرد کر دیا، جب اس نے دارالحکومت کو مشرق کی طرف منتقل کیا، یوں ایک خلاء اقتدار چھوڑ دیا جس سے پاپائی کلیسیا نے خوشی سے فائدہ اٹھایا۔ جب ہم مشرقی روم کی مدت کو سال 330 سے 1453 تک شمار کرتے ہیں، تو ہم پاتے ہیں کہ مشرقی روم کی پیشین گوئی کے آغاز پر، قسطنطین کی جانب سے روم کو رد کر دینے کے باعث شہر روم ذلیل کیا گیا۔ یہی تذلیل 782 میں ملکہ آئرین کے ساتھ، عذاب کے پہلے ایک سو پچاس برس کے اختتام پر، دوبارہ واقع ہوئی۔ ان دونوں تذلیلات کو قسطنطین آخر نے پھر دہرایا۔

## عجیب عروج اور زوال

مکاشفہ نویں کے پانچویں اور چھٹے نرسنگے مشرقی روم کے زوال کی تفصیلات فراہم کرتے ہیں، اور ساتھ ہی اسلام کے عروج و زوال کو بھی قلم بند کرتے ہیں۔ الہام ہمیں آگاہ کرتا ہے کہ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں مملکتوں کے "عروج و زوال" کا مطالعہ کریں۔ ان مملکتوں کی اپنی مخصوص خصوصیات ہیں جو ان کے منفرد "عروج و زوال" کے ساتھ وابستہ ہیں۔ یہوداہ کا زوال یروشلم پر تین حملوں کے ذریعہ واقع ہوا۔ عبرانیوں کو بابل میں اسیری کے لیے لے جایا گیا، اور وہ تین فرمانوں کے تحت واپس آئیں گے، جو 2,300 برسوں کا آغاز کرتے، اور 1798 سے 1844 تک تاریخ میں تین فرشتوں کی آمد تک لے جاتے۔ بابل ایک ہی رات میں گرا۔ روم بکھر گیا، اور اس کے بکھرنے کے اندر روم کے دو پہلو مغربی یا مشرقی روم کے مقام کے تحت نمایاں کیے گئے۔ دانی ایل گیارہ کے ابتدائی ایک تہائی حصے میں بطلموسی سلطنت اور سلوکی سلطنت کے عروج و زوال، پاپائی روم کے عروج و زوال کی تمثیل ہیں۔ یہ گواہی محض سکندر اور یونان کے انہدام کی سرگزشت کا نتیجہ ہے۔ روم کے برعکس، یونان چار حصوں میں تقسیم ہوا جو آخر کار دو بن گئے۔ روم مشرق اور مغرب میں تقسیم ہوا، اور اس کے بعد مغربی روم نبوتی طور پر تین حصوں میں تقسیم کیا گیا، جو روم کی سہ گانہ حکومت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مشرقی روم کے لیے، قسطنطین نے اپنی سلطنت کو اپنے تین بیٹوں میں تقسیم کیا۔ واضح طور پر مغربی اور مشرقی روم متوازی خطوط ہیں جو رومی کلیسیا اور رومی ریاست کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس دوہری تقسیم کے ساتھ ایک مزید سہ گانہ تقسیم بھی ہے۔ یونان چار سے دو تھا، بابل ایک رات تھا، یہوداہ تین حملے تھا۔ اسلام کے ساتھ، ان کا "عروج" ایک "ربائی" کے طور پر پیش کیا گیا ہے اور ان کا "زوال" ایک "روک" ہے۔

ان کا عروج محمد کے ساتھ شروع ہوا اور 11 اگست 1840 کو وہ روکے گئے۔ انہیں رہا کیا گیا اور 9/11 پر فوراً ہی دوبارہ روکا گیا۔ حال ہی میں 7 اکتوبر 2023 کو انہیں پھر چھوڑا گیا اور اس کے بعد سے وہ غزہ میں روکے گئے ہیں۔ اسلام کو دوبارہ چھوڑا جائے گا تاکہ حیوان کی شبیہ کے قائم کیے جانے کی نشان دہی ہو۔ اسلامی نبوتی تاریخ کی وہ لکیر جو کتاب مکاشفہ کے ابواب نو سے گیارہ تک میں ظاہر کی گئی ہے، تیسرے افسوس کے اسلام کی نبوتی تاریخ کی نشان دہی کرتی ہے۔ "تیسرے افسوس کے اسلام کی نبوتی تاریخ" کی نمائندگی ساتویں اور نیز تیسرے فرشتہ کے ذریعے بھی کی گئی ہے۔ تیسرا فرشتہ 22 اکتوبر 1844 کو آیا جب ساتواں فرشتہ نرسنگا پھونکنا شروع ہوا۔ تیسرا فرشتہ اور تیسرا افسوس 9/11 پر نبوتی تاریخ میں وارد ہوئے۔ 9/11 سے اتوار کے قانون تک پہلے اور دوسرے افسوس کی نبوتی

تاریخ دہرائی جاتی رہی ہے اور اب بھی دہرائی جا رہی ہے۔

نینوہ کی جنگ کی "کنجی" روم اور فارس، ان دونوں قوتوں کو اسلام کے ساتھ براہ راست اور ناقابل انفکاک تعلق میں لے آتی ہے۔ نینوہ، کلام مقدس کے کسی بھی دوسرے مقام سے بڑھ کر، مغربی اور مشرقی دونوں روم کی تدریجی زوال پذیری کو زیادہ واضح طور پر نمایاں کرتی ہے۔

پیروڈیس اژدہا کی ایک علامت ہے؛ وہ روم کی نمائندگی کر رہا تھا۔ دنیا کے اختتام پر اژدہا اقوام متحدہ ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت چھٹی سلطنت سقوط کرتی ہے، ساتویں آغاز پاتی ہے، لیکن وہ اپنی ہی سالگرہ کی ضیافت میں اپنی سلطنت آٹھویں سلطنت کے حوالے کر دیتے ہیں۔ ساتویں سلطنت ابھی ابھی پیدا ہوئی ہے، اور وہ فوراً ایک گھڑی کے لیے اپنی سلطنت بابل کی کسبی کے سپرد کرنے پر رضامند ہو جاتی ہے، جیسا کہ اس کی تمثیل پیروڈیس کے اس وعدے میں پائی جاتی ہے کہ وہ سلومی کو اپنی سلطنت کا آدھا حصہ تک دے دے گا۔

بالکل اسی مقام پر جہاں ریاستہائے متحدہ امریکہ سقوط کرتا ہے، اقوام متحدہ جنم لیتی ہے اور سہ گانہ اتحاد نافذ کیا جاتا ہے۔ پیروڈیس اژدہا ہے، اور پیروڈیس پاپائیت ہے، اور ریاستہائے متحدہ امریکہ سلومی ہے۔ پیروڈیس ایک غیرقانونی ازدواجی اتحاد میں تھا، کیونکہ وہ اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کیے ہوئے تھا، اور نبوی سطح پر وہ سلومی کے ساتھ ایک محرمانی تعلق میں بھی تھا، کیونکہ یہ واضح ہے کہ جب وہ رقص کر رہی تھی تو وہ اس پر شہوت بھری نظر رکھے ہوئے تھا۔ اژدہا ماں اور بیٹی دونوں کے ساتھ تعلقات رکھتا ہے۔ جب آپ یہ متعین کرتے ہیں کہ مغربی اور مشرقی روم بالترتیب کلیسیائی چالاک اور ریاستی سیاست کی نمائندگی کرتے ہیں، تو اس بات کو دیکھنا اہم ہے۔ روم، جو بائبل نبوت کا چوتھا مملکت ہے، نے نبوی طور پر پاپائیت کو تخت پر بٹھایا، اور ایسا کرتے ہوئے اس نے ریاستہائے متحدہ امریکہ کی مثال پیش کی، جو ایک بار پھر پاپائیت کو تخت پر بٹھائے گی۔

330 سے 476 تک مغربی روم کا تدریجی زوال، 1798 سے اتوار کے قانون تک ریاستہائے متحدہ کے تدریجی زوال کی نمائندگی کرتا ہے۔ سال "330" اور سال "1798" دونوں نبوتی سنگ میل ہیں جنہیں دانی ایل کی کتاب میں "وقت مقررہ" یا "آخری زمانہ" کہا گیا ہے۔ 330 مغربی اور مشرقی روم کے آغازات کی علامت ہے۔ دونوں کا اختتام رومی قائد کی تحقیر پر ہوتا ہے، جس طرح ابتدا میں قسطنطین نے شہر روم کی تحقیر کی تھی۔ 476 ایک نبوتی مدت کا اختتام تھا جو اس امر کو نشان زد کرتی ہے کہ روم کا باوقار سیاسی ڈھانچا تین مراحل کے تحت کس طرح منتشر ہوا۔ ایک ایسی مدت، جو 330 میں شہر کے رد کیے جانے سے شروع ہوئی، کے بعد ان کے پورے سیاسی ڈھانچے کی تحقیر واقع ہوئی—ان کی جلیل القدر جمہوریہ، جو قدیم روم کے لیے فخر کا بنیادی سبب تھی، ٹکڑے ٹکڑے کر دی گئی—اور بالآخر 476 تک پہنچا، جب روم پر کبھی بھی کوئی ایسا حکمران نہ ہوگا جو حقیقی رومی خون کی نسبت رکھتا ہو۔ روم کی دو لکیریں، جو سال 330 میں شروع ہوتی ہیں، اور وہ عبارت جس میں یہ دو لکیریں پیش کی گئی ہیں، پانچ مہینوں کی دو نبوتی لکیروں کو بھی شامل کرتی ہے۔ مغربی روم کی لکیر تدریجی تحقیر سے شروع ہوتی ہے اور تدریجی تحقیر ہی پر ختم ہوتی ہے۔ مشرقی روم کی لکیر بھی تدریجی تحقیر سے شروع ہوتی ہے اور 1449 میں تدریجی تحقیر ہی پر ختم ہوتی ہے، جب آخری قسطنطین نے حکمرانی کی اجازت طلب کی۔

پانچ مہینوں کے ادوار میں سے ایک، 782 میں نبوت کے مرکز کے طور پر عربی اسلام کے خاتمہ اور ترکی اسلام کے آغاز تک پہنچاتا ہے۔ اس تاریخ پر شہنشاہ آئرین رسوا کی جاتی ہے، اور یہ دوسرے پانچ مہینوں کی نبوت کے اختتام پر قسطنطین آخر کی رسوائی کے مطابق ہے۔ پندرہ آیات کی ایک ہی حکایت کے اندر دو پانچ مہینوں کی نبوتیں ہیں۔ ایک عرب کے اسلام کی تاریخ کو پیش کرتی ہے، اور دوسری ترکی کے اسلام کو۔ دونوں کا اختتام مشرقی روم کی رسوائی پر ہوتا ہے۔ ان نبوتوں میں سے ایک کا اختتام ایک عورت کی رسوائی کے ذریعے پورا ہوا، اور دوسری کا ایک مرد کے ذریعے۔ سطر پر

سطر وہ مشرقی روم کی کلیسیا اور ریاست کی ایک رسوائی کو متعین کرتی ہیں۔ دونوں رسوائیاں پہلے وای کے اسلام کے ذریعہ واقع کی جاتی ہیں۔ 1449 میں قسطنطنیہ آخر کی رسوائی ایک چار سالہ دور کا آغاز کرتی ہے، جو 1453 میں قسطنطنیہ کی دیواروں کے ڈھائے جانے پر ختم ہوتا ہے۔ 1449 ایک رسوائی کی نمائندگی کرتا ہے، اور 1453 میں دیواریں گر جاتی ہیں اور ایک بادشاہی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

## محمد کی وفات

دو پانچ مہینوں کے ادوار میں سے ایک کا آغاز محمد کی وفات سے ہوتا ہے، جس کی شناخت گیارہویں آیت میں ”وہ بادشاہ جو اُن پر تھا“ کے طور پر کی گئی ہے۔

اور اُن پر ایک بادشاہ تھا، جو اُس پر تھا گڑھے کا فرشتہ ہے، جس کا نام عبرانی زبان میں ابدون ہے، لیکن یونانی زبان میں اُس کا نام اپلیون ہے۔

ان پر جو بادشاہ تھا وہ محمد تھا، کیونکہ آیت اول میں اسی کی نشان دہی کی گئی ہے؛ لہذا وہ کوئی اور اسلامی شخصیت نہیں، بلکہ بادشاہ محمد ہی ہے، اور بادشاہ ایک سلطنت ہوتا ہے، اور اسلام محمد کی سلطنت ہے۔

اور پانچویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا، اوپر میں نے ایک ستارے کو آسمان سے زمین پر گرتے دیکھا؛ اور ایسے اتھاہ گڑھے کی کنجی دی گئی۔ اور اُس نے اتھاہ گڑھا کھولا؛ اور گڑھے سے دھواں یوں اٹھا جیسے ایک بڑی بھٹی کا دھواں؛ اور گڑھے کے دھوئیں کے سبب سورج اور ہوا تاریک ہو گئے۔ اور اُس دھوئیں میں سے ٹڈیاں زمین پر نکل آئیں؛ اور انہیں قدرت دی گئی، جیسی زمین کے بچھوؤں کو قدرت حاصل ہے۔ مکاشفہ 9:1-3۔

تیسری ہلاکت کے اندر پہلی اور دوسری ہلاکت کی تکرار، تیسرے فرشتے کے اندر پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تکرار کے مماثل ہے۔ محمد، جو بادشاہ تھا، ایسے اتھاہ گڑھے کو کھولنے کی کنجی دی گئی، اور 9/11 اس وقت کی نشان دہی کرتا ہے جب تیسرے فرشتے کو اختیار دیا جاتا ہے۔ پھر مسیح، زور آور فرشتے کے طور پر، اس وقت نازل ہوا جب بلعام کی پہلی ضرب نبوی تاریخ میں وارد ہوئی۔ پھر اتھاہ گڑھا کھل گیا اور اسلام ایک بار پھر عالمی تاریخ کا موضوع بن گیا۔ پھر مسیح نے اپنے لوگوں کو یرمیاہ کی قدیم راہوں کی طرف واپس لے گیا اور تیسری ہلاکت اور تیسرے فرشتے کا پیغام سنایا جانا شروع ہوا۔ 2015 میں، ٹرمپ نے صدر کے لیے انتخاب لڑنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا، یوں عالمگیر اژدہا کی قوتوں کو برانگیختہ کیا، اور پھر اتھاہ گڑھے نے اس الحاد کو چھوڑ دیا جس نے بالآخر ٹرمپ کو سدوم اور مصر کی گلیوں میں قتل کر دیا۔ سنڈے لا کے وقت وہ حیوان، جو اٹھواں ہے اور ان سات میں سے ہے، اتھاہ گڑھے سے اوپر آئے گا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر ہونے کے زمانے کی ابتدا اور اس کا اختتام اتھاہ گڑھے کی ایک قوت کے عروج کی نشان دہی کرتا ہے۔

وہ حیوان جسے تونے دیکھا تھا، وہ تھا اور اب نہیں ہے؛ اور وہ اتھاہ گڑھے سے چڑھ کر ہلاکت میں جائے گا؛ اور زمین پر بسنے والے حیران ہوں گے، جن کے نام عالم کی بنیاد سے کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے، جب وہ اس حیوان کو دیکھیں گے جو تھا، اور اب نہیں ہے، تو بھئی ہے۔ مکاشفہ 17:8۔

اسلام وہ کنجی ہے جس نے 9/11 کو اتھاہ گڑھے کو کھولا، اور جو اتوار کے قانون کے وقت بھی اتھاہ گڑھے کو کھولتی ہے۔ مہر لگنے کے زمانے کے عین درمیان، عالمگیریت کا اژدہا-درندہ بھی اتھاہ گڑھے میں سے نکل آیا۔

اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے تو وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے اوپر آتا ہے، اُن سے جنگ کرے گا، اور اُن پر غالب آئے گا، اور انہیں قتل کر ڈالے گا۔ مکاشفہ 11:7۔

ہے تھا گڑھے میں سے نکلنے والی ایک قوت کی تینوں راہنشانوں کو کھولنے والی کنجی محمد کو، جو مملکتِ اسلام کے بادشاہ تھے، دی گئی۔ 627 میں نینوہ کی لڑائی دو قوتوں کے درمیان ایک ایسی جنگ کی نمائندگی کرتی تھی جس نے دونوں حریفوں کی طاقت کو اس قدر تحلیل کر دیا کہ اسلام کو تیزی سے اقتدار میں ابھرنے کا موقع مل گیا۔ کنجی 9/11 کو گھمائی گئی اور اسلام کا عروج شروع ہوا، اگرچہ اس کے کچھ ہی دیر بعد اسے روک دیا گیا۔ نینوہ کی لڑائی کی تمثیل 9/11 پر پوری ہوئی، کیونکہ وہاں اسلام کا عروج اسی وقت شروع ہوا جب زور آور فرشتہ اپنی جلالت سے زمین کو منور کرنے کے لیے اُترا، اور وہ ستارہ بھی، جس کے معنی قاصد ہیں، آسمان سے گر پڑا۔ نینوہ کی لڑائی کی تمثیل آخر میں بھی پوری ہوتی ہے، جب اتوار کے قانون کا نفاذ ہوتا ہے اور تاریک ادوار کا دوسرا دور شروع ہوتا ہے، کیونکہ اسلامی مذہب کا دھواں سورج کو ڈھانپ لیتا ہے۔

## ایکسٹر

اتوار کے قانون کی تمثیل اُس وقت پوری ہوتی ہے جب نصف شب کی پکار کا پیغام ایکسیٹر کی کیمپ میٹنگ تک پہنچتا ہے۔ تب حیوان کی صورت کے قائم کیے جانے کی آخری حرکات شروع ہوتی ہیں۔ صورت کی تشکیل، یا اس کا قائم کیا جانا، 9/11 پر شروع ہوا، لیکن اس مدت کے اختتام پر، نصف شب کی پکار کے اعلان کی مدت بھی اُس پوری مدت کا ایک فریکٹل ہے جس میں صورت کی تشکیل ہوئی اور جو 9/11 پر شروع ہوئی تھی۔ ابتدا انتہا کی نمائندگی کرتی ہے۔ پہلا افسوس تیسرے افسوس کی تمثیل ہے، جس طرح پہلا فرشتہ تیسرے فرشتہ کی تمثیل ہے۔ مہر کیے جانے کے وقت کے اختتام پر نینوہ کی لڑائی، ابتدا میں نینوہ کی لڑائی کی نشان دہی کرتی ہے۔ اتوار کے قانون پر نینوہ کی لڑائی، مہر کیے جانے کے اُس وقت کا اختتام ہے جو 9/11 پر شروع ہوا، لیکن وہ نصف شب کی پکار کے اعلان کی مدت کا اختتام بھی ہے۔ لہذا نینوہ کی لڑائی نصف شب کی پکار کے اعلان کے آغاز میں بطور تمثیل پیش کی گئی ہے، جو ریاستہائے متحدہ میں حیوان کی صورت کی تشکیل کے آخری مراحل کی نشان دہی کرتی ہے، اور اتوار کے قانون پر دنیا میں حیوان کی صورت کی تشکیل کا آغاز شروع ہوتا ہے۔ نینوہ وہ کلید ہے جو مختلف خطوں کو ہم آہنگ کرتی ہے، اور جو اپنی کامل تکمیل آیت چالیس کی مخفی تاریخ میں پاتے ہیں۔

ہم اگلے مضمون میں مزید آگے بڑھیں گے۔